احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

پیر 16 جون 2008ء

روزنامہ الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 16 جون 2008ء 11 جمادی الثانی 1429 ہجری 16 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 135

کل عالم کا مطاع

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

یقیناً یہ ایک (ایسے) معزز رسول کا قول ہے۔ (جو) قوت والا ہے۔ صاحب عرش کے حضور بہت مرتبہ والا ہے۔ بہت واجب الاطاعت (جو) وہاں (یعنی صاحب عرش کے حضور) امین بھی ہے۔

(التکویر: 20 تا 22)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اسی کا یہ فضل و احسان ہے کہ دنیا کو تاریکی اور غفلت اور جہالت میں پا کر ایک نور بھیجا اور وہ نور جس کا نام محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے دنیا میں آیا اور خدا کا مقدس کلام قرآن شریف اس پر نازل ہوا اور ہم کو علمی اور عملی پاکیزگی کے لئے بھی راہیں دکھلائیں۔

(آریہ دھرم/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 2)

ہم اپنی پوری تحقیق کی رو سے سید المعصومین اور ان تمام پاکوں کا سردار سمجھتے ہیں جو عورت کے پیٹ سے نکلے اور اس کو خاتم الانبیاء جانتے ہیں کیونکہ اس پر تمام نبوتیں اور تمام پاکیزگیاں اور تمام کمالات ختم ہوگئے۔

(آریہ دھرم/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 84)

خدا تعالیٰ کے مقدس اور پاک لوگ ابتدا سے ہوتے رہے ہیں جو اس سے الہام پا کر اس کی خبر لوگوں کو دیتے رہے۔ مگر سب سے بڑے ان میں سے وہی ہیں جن کی بڑی تاثیریں دنیا میں پیدا ہوئیں اور جن کی متابعت سے بڑے بڑے اولیا ہر ایک زمانہ میں ہوتے رہے۔ سو وہ جناب سید الانبیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(ست بچن/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 190,191)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واقعی ہمدردی اور محنت اٹھانے سے بنی نوع کی رہائی کے لئے جان کو وقف کر دیا تھا اور دعا کے ساتھ اور تبلیغ کے ساتھ اور ان کے جور و جفا اٹھانے کے ساتھ اور ہر ایک مناسب اور حکیمانہ طریق کے ساتھ اپنی جان اور اپنے آرام کو اس راہ میں فدا کر دیا تھا۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی/ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 448)

ہم جب انصاف کی نظر سے دیکھتے ہیں تو تمام سلسلہ نبوت میں سے اعلیٰ درجہ کا جوانمرد نبی اور زندہ نبی اور خدا کا اعلیٰ درجہ کا پیارا نبی صرف ایک مرد کو جانتے ہیں یعنی وہی نبیوں کا سردار رسولوں کا فخر تمام مرسلوں کا سرتاج جس کا نام محمد مصطفیٰ و احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے جس کے زیر سایہ دس دن چلنے سے وہ روشنی ملتی ہے جو پہلے اس سے ہزار برس تک نہیں مل سکتی تھی۔

(سراج منیر/ روحانی خزائن جلد 12 صفحہ 82,83)

سو آخری وصیت یہی ہے کہ ہر ایک روشنی ہم نے رسول نبی امی کی پیروی سے پائی ہے اور جو شخص پیروی کرے گا وہ بھی پائے گا اور ایسی قبولیت اس کو ملے گی کہ کوئی بات اس کے آگے انہونی نہیں رہے گی۔ زندہ خدا جو لوگوں سے پوشیدہ ہے اس کا خدا ہوگا اور جھوٹے خدا سب اس کے پیروں کے نیچے کچلے اور روندے جائیں گے۔ وہ ہر ایک جگہ مبارک ہوگا اور الٰہی قوتیں اس کے ساتھ ہوں گی۔

(سراج منیر/ روحانی خزائن جلد 12 ص 83,82)

حضور انور کا دورہ امریکہ و کینیڈا اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں دورہ پر امریکہ و کینیڈا تشریف لے جا رہے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا:۔

”دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان بنائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے ...... اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو بھی کوئی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے۔

احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ (آمین)۔ اس موقع پر امریکہ سے حضور کے پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر Live پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

☆ 20 جون بروز جمعۃ المبارک

لائیو نشریات کا آغاز 11:00 بجے رات

☆ خطبہ جمعہ حضور انور (پنسلوانیا سے Live) 12:00 رات

☆ 21 جون بروز ہفتہ

خطبہ جمعہ حضور انور 10:25 صبح (نشر مکرر)

نیز حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر 2:30 بجے بھی نشر ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 8:45 شام

ا دورا حضور انور کا خطا بھی نشر ہوگا۔

☆ 22 جون بروز اتوار

لائیو نشریات کا آغاز 9:00 بجے رات

اسی دورا حضور انور کا اختتامی خطا بھی نشر ہوگا۔

احبا جماعت سے بھرپور استفاد درخواست ہے۔

نظارت اشاعت

تعارف کتب

خطبات طاہر جلد 4

(خطبات جمعہ 1985ء)

نام کتاب: خطبات طاہر جلد نمبر 4 (خطبات جمعہ 1985ء)

ناشر: طاہر فاؤنڈیشن

اشاعت: مارچ 2008ء

تعداد صفحات: 1026

ادارہ طاہر فاؤنڈیشن کو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے خطبات طاہر کی جلد نمبر 4 احباب جماعت کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل ہورہی ہے۔ یہ ضخیم جلد 1985ء کے معرکۃ الآراء خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع کو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی علمی استعدادوں سے نوازا تھا اور علوم لدنیہ اور علوم جدیدہ پر دسترس عطا فرمائی تھی۔ آپ کے تبحر علمی اور علو علم کا ایک اظہار خطبات جمعہ کی صورت میں بھی ہوا۔ آپ کے خطبات روحانی، اخلاقی، تربیتی اور اصلاحی تعلیم سے مزین، علوم قرآنیہ و علوم جدیدہ سے بھرپور اور لوگوں کی راہنمائی کے لئے ایک خزانہ تھے۔ قبل ازیں یہ خزانہ خطبات طاہر جلد اول، دوم، سوم اور خطبات عیدین کی صورت میں احباب جماعت کے سامنے پیش کیا جاچکا ہے۔

اب احباب جماعت کی خدمت میں جلد ہذا میں جماعت احمدیہ کی تاریخ میں ایک غیر معمولی سال یعنی 1985ء کے پُر معارف اور معرکۃ الآراء خطبات جمعہ کو مدون کرکے پیش کیا جارہا ہے۔ اس دور میں جہاں دشمن مخالفت احمدیت میں ایڑی چوٹی کا زور لگا رہا تھا وہاں جماعت احمدیہ پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہورہی تھی۔ جماعت احمدیہ وسع مکانک کے عملی اظہار کا نمونہ بنتی ہوئی وسعتوں کے نئے دور میں داخل ہوتی جارہی تھی۔

1985ء کے خطبات جمعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے جماعت احمدیہ کے خلاف شائع کردہ حکومتی قرطاس ابیض کے دندان شکن اور مسکت جوابات عطا فرمائے۔ یہ جوابات جہاں جماعتی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ ہیں وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تبحر علمی کے آئینہ دار بھی ہیں۔ حضور نے 25 جنوری 1985ء تا 31 مئی 1985ء کے خطبات جمعہ میں مزعومہ قرطاس ابیض کے اعتراضات پر سیر حاصل بحث فرماکر اصل حقائق کو پیش فرمایا اور بے بنیاد اعتراضات کی قلعی کھول دی جس کے بعد مزعومہ قرطاس ابیض ایک دھلا ہوا کاغذ بن کر رہ گیا۔

1985ء کے سال میں جماعت کو غیر معمولی ترقیات نصیب ہوئیں۔ حضور نے اس سال دورہ یورپ بھی فرمایا۔ اس دورہ میں متعدد مشن ہاؤسز کا افتتاح بھی ہوا اور ترقی کے نئے نئے میدان دریافت ہوئے۔ جرمنی، ہالینڈ، اٹلی، سوئٹزرلینڈ، فرانس اور سپین کے دورہ کے حالات اور افضال الٰہی کے تذکرے اس کتاب کی زینت ہیں۔

یہ پاکستانی احمدیوں پر پُر آشوب حالات کا دور تھا۔ احمدی مظالم کے دور سے گزر رہے تھے اور احمدیوں سے مال، جان اور عزت کی قربانی لی جارہی تھی۔ ان دکھوں اور کرب کا دلگداز تذکرہ آقا کی زبان سے غلاموں کے لئے مرہم کا کام کررہا تھا۔ ان حالات میں حضور کو آسمانی تسکین کے پیغامات بھی عطا ہوئے جن کا روح پرور تذکرہ اس جلد میں شامل ہے۔

جلد ہذا کا ایک خطبہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کے ذکر خیر پر مبنی ہے۔ دعوت الی اللہ کے بارہ میں قیمتی نصائح بھی کتاب کی زینت ہیں۔ الغرض حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے یہ خطبات ہماری موجودہ نسل کے لئے بہت ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ کیونکہ ان میں جماعت احمدیہ کی تاریخ کے مختلف گوشوں سے پردہ اٹھتا ہے۔ حقائق و معارف کے بیان کے ساتھ ساتھ یہ خطبات حضور کے تبحر علمی اور فصاحت و بلاغت کا ایک اعلیٰ نمونہ بھی ہیں۔

خطبات طاہر جلد 4 کل 51 خطبات جمعہ پر مشتمل ہے۔ 11/اکتوبر 1985ء کا خطبہ دوران سفر مختصر دیا گیا جو ریکارڈ نہیں ہوسکا۔ جلد ہذا میں ضروری حوالہ جات شامل کردیئے گئے ہیں نیز کتاب کے آخر پر اشاریہ بھی دیا گیا ہے۔

اس جلد کی تیاری میں حصہ لینے والے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرمائے اور اس علمی، روحانی اور تاریخی خزانہ کو لوگوں کی ہدایت و راہنمائی کا ذریعہ بنائے۔ آمین

وقف جدید کیلئے زور لگائیں

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

''میں احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ دیں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں اور کوشش کریں کہ کوئی فرد جماعت ایسا نہ رہے جو صاحب استطاعت ہوتے ہوئے اس چندہ میں حصہ نہ لے۔''

(الفضل 17 فروری 1960ء)

دور خلیفۂ پنجم

بنا محبوب تو رب الوریٰ کا!
ملا ورثہ تجھے ہے میرزا کا!
ہیں کرتے پیش سب نذرانۂ دل
سبھی نے عہد باندھا ہے وفا کا
لگے ہیں اہل گلشن چہچہانے
کہ رخ ہے پھر گیا یکدم ہوا کا
کھلیں گے اب تمناؤں کے غنچے
تری موج نفس جھونکا صبا کا!
مبارک' صد مبارک' صد مبارک!
تجھے تحفہ خلافت کی قبا کا!
تو ہے ''مسرور'' سب مسرور ہوں گے
مٹے گا نام اب جور و جفا کا
فقیروں کو ہے دیتا بادشاہی
ترے سائے میں ہے سایہ ہُما کا!
لگے گی کیوں نہ اپنی پار کشتی؟
خدا حامی ہے جب اس ناخدا کا
چھٹے ظلمت کے بادل' چاند نکلا
ذرا آ دیکھ رنگ اجلی فضا کا!
بھلا ہم کیوں نہ اب ملہار گائیں
کہ جب موسم ہے ساون کی گھٹا کا
چمن میں زمزموں کا دور ہے پھر
گیا موسم اداسی کی فضا کا
تری چشمک میں ہے منزل نمائی
نوا میں ہے اثر بانگ درا کا
نگہباں کیوں نہ ہو تیرا خدا اب
نگہباں تو ہے جب خلق خدا کا
چوں طاہر رفت ایں مسرور آمد
بعوض نور دیگر نور آمد

عبدالسلام

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت وسوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

(قسط دوم)

أَخُوکَ ڈائیڈ

مکرم محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ناظر دیوان اپنے والدِ بزرگوار حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے برادر خورد صاحبزادہ مرزا فضل احمد صاحب کی وفات ہوئی تو آپ کو کشف میں ایک پوسٹ کارڈ دکھایا گیا جس پر یہ الفاظ مندرج تھے۔ أَخُوکَ ڈائیڈ (اخوک died) یعنی تیرا بھائی فوت ہوگیا ہے۔ اس طرح اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے بھائی کی وفات کے بارہ میں خبر دے دی۔

سفر ولایت اور حج بیت اللہ

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے 1913ء یا 1914ء میں سفر ولایت بھی کیا اور حج بیت اللہ اور زیارت روضۂ نبی کریمؐ سے بھی مشرف ہوئے تھے۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی، جون 1934ء ص 292)

''خان بہادر'' کا خطاب

آپ کو انگریزی حکومت کی طرف سے ''خان بہادر'' کا خطاب ملا۔ یہ خطاب یقیناً آپ کی قابلیت کی وجہ سے اور آپ کی خدمات کے اعتراف میں آپ کو دیا گیا تھا۔ لیکن آپ اس خطاب کو اپنے لئے باعث افتخار وشرف نہ گردانتے تھے اور نہ ہی اسے کوئی آسمانی خطاب سمجھتے تھے۔ عام طور پر اپنے نام کے ساتھ ''خان بہادر'' لکھا بھی نہیں کرتے تھے۔

ایک دفعہ ایک انگریز افسر نے آپ سے پوچھا کہ خان بہادر! آپ اپنے دستخطوں کے ساتھ ''خان بہادر'' کیوں نہیں لکھتے۔ آپ نے جواباً اسے کہا۔ ''صاحب! خان بہادر کا خطاب سرکار سے مجھے اب ملا ہے اور مرزا کا لقب مجھے ابا عن جد حاصل ہے۔ خان بہادر کا خطاب مشروط ہے اور مرزا کا خطاب غیر مشروط۔ اس لئے میں وہی خطاب اپنے نام کے ساتھ لکھتا ہوں جو ہر حال میں میرے نام کے ساتھ رہا اور رہے گا۔''

(نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی، جون 1934ء ص 292-291)

ملازمت کے مراحل

آپ نے سرکاری ملازمت پٹواری کے عہدہ سے شروع کی اور درجہ بدرجہ ترقی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کے عہدے تک پہنچے۔ پٹواری سے قانون گو، پھر نائب تحصیلدار، پھر تحصیلدار، پھر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر اور افسر خزانہ ہوئے اور ایک دفعہ مختصر زمانے کے لئے قائم مقام حاکم ضلع یا ڈپٹی کمشنر کے فرائض بھی آپ نے انجام دیئے تھے۔ پنجاب کے اکثر اضلاع میں بحیثیت افسر محکمۂ بندوبست فرائض انجام دیے، جس کا آپ نے اپنی کتاب امثال میں بھی ذکر کیا ہے۔ ایک بار گورنمنٹ کی طرف سے ریاست بہاولپور میں مشیر مال بنا کر بھی بھیجے گئے تھے، جہاں خاصی مدت تک آپ کا قیام رہا۔ (نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی جون 1934ء)

حضرت شیخ یعقوب علی عرفانی صاحب لکھتے ہیں:۔

''خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب حضرت مرزا صاحب کے نشانوں سے ایک نشان ہے............ وہ آج کل سونی پت حصہ ضلع میں سب ڈویژنل آفیسر ہیں جہاں وہ ریاست بہاولپور کی ریونیو منسٹری سے اپنی میعاد پوری کر کے گئے ہیں۔

(حیات النبی جلد اول ص 53 طبع اول)

ملازمت کے دوران پیش آنے والے بعض واقعات

سرکاری ملازمت میں انہوں نے اپنے فرائض بڑی محنت، ذہانت اور دیانت داری سے انجام دیئے۔ جس جگہ بھی رہے، نیک نام رہے۔ بالا دست افسر بھی خوش، ماتحت عملہ اور اہل معاملہ عوام بھی مطمئن۔ وہ اپنی ان خوبیوں کے سہارے ترقی کرتے کرتے ڈپٹی کمشنر کے عہدے تک پہنچے جو اس زمانے میں ایک ہندوستانی کی معراج تھی۔

(انجمن۔ ص 135 از فقیر سید وحید الدین صاحب۔ آتش فشاں پبلی کیشنز۔ لاہور)

سادگی

سادہ لباس، سادہ طبیعت، انکسار اور مروت ان کے مزاج کا خاصہ تھا۔ ان کی ذات کے جوہر اس وقت پوری طرح نمایاں ہو کر سامنے آئے، جب وہ ریاست بہاولپور کے وزیر بنا کر بھیجے گئے۔ کوٹھی میں داخل ہوتے ہی ملازمین سے کہا۔

''سلطان احمد اس ٹھاٹھ باٹھ اور ساز و سامان کا عادی نہیں ہے۔''

چنانچہ ان کے کہنے سے تمام اعلیٰ قسم کا فرنیچر اور ساز و سامان اکٹھا کر کے ایک کمرے میں مقفل کر دیا گیا۔ انہوں نے رہنے کے لئے صرف ایک کمرہ منتخب کیا۔ نمائش اور دکھاوا تو انہیں آتا ہی نہ تھا۔ لباس اور رہائش کی طرح کھانا بھی سادہ کھاتے۔

(انجمن۔ ص 135 از فقیر سید وحید الدین صاحب۔ آتش فشاں پبلی کیشنز۔ لاہور)

واقعہ بہاولپور

جب آپ بہاولپور میں وزیر مالیات اور ایک بااختیار حاکم تھے۔ آپ کو معلوم ہوا کہ نواب صاحب کی دادی صاحبہ بالقابہا کا ایک پروردہ خادم ہمیشہ قانون کے خلاف بے عنوانیاں کرتا اور غریب رعایا کو پریشان کرتا رہتا تھا۔ مرزا صاحب سے پہلے کے حکام تو اس شخص پر اس کی لغویتوں کے باوجود بیگم صاحبہ کے ڈر سے ہاتھ ڈالتے ہوئے ڈرتے تھے لیکن جب آپ وہاں پہنچے اور تھوڑے عرصہ کے بعد اس شخص کے کرتوتوں کی رپورٹ آپ کو ملی تو آپ نے بے دھڑک اس کو پکڑ کر حوالات میں بھجوا دیا۔ اس کے ورثا روتے دھوتے بیگم صاحبہ کی ڈیوڑھی پر حاضر ہوئے اور فریادی ہوئے۔ مرزا صاحب کی بھی بیگم صاحبہ کی ڈیوڑھی پر طلبی ہوئی۔ جواب طلب کیا گیا۔ کہ تم نے ہمارے آدمی کو جیل کیوں بھیجا۔ مرزا صاحب کا جواب یہ تھا۔ کہ حضور کے حکم سے۔ وہ کیسے؟ وہ یوں کہ مجھے حضور کی ریاست کی طرف سے حضور کی رعایا کے حقوق اور ان کی جان و مال عزت و آبرو کی حفاظت کے لئے اس عہدہ پر مقرر کیا گیا ہے جب مجھے معلوم ہوا اور مجھ پر ثابت ہوگیا یہ کہ وہ شخص حضور کی رعایا کے لئے سبب زحمت ہے۔ تو میں نے حضور کے ہی دیئے ہوئے اختیارات سے کام لے کر اس کو سزا دے دی۔ اگر میں ایسا نہ کرتا تو اس فرض کی بجا آوری میں کوتاہی ہوتی۔ جس کے بجالانے کے لئے حضور کی ریاست نے مجھے مقرر کیا ہے۔ بیگم صاحبہ آپ کے اس جواب سے بہت خوش ہوئیں۔ اور منہ چڑھے خادم نے اپنے کئے کی سزا پائی۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی، جون 1934ء ص 288)

بے داغ کردار

جب بڑے بڑے اختیارات کی باگیں مرزا سلطان احمد صاحب کی مٹھی میں تھیں اور وہ اپنی ایک گردش چشم یا ایک جنبش قلم اور زبان کی معمولی سی حرکت سے متعلقہ لوگوں کے کام بنا اور بگاڑ سکتے تھے۔ ہر نازک موقعہ پر ترغیب وتحریص کی آلائشوں سے ان کا دامن پاک رہا ایک واقعہ یہ ہے کہ جب وہ ایک ضلع میں حاکم بااختیار ہو کر گئے۔ جہاں کے بعض بڑے بڑے لوگ اپنی شورہ پشتی میں شہرۂ آفاق تھے۔ ان کا دستور یہ تھا کہ جب کوئی نیا حاکم ان کے ضلع میں جاتا تو وہ اسے کسی نہ کسی طرح اپنے شیشہ میں اتار لیتے اور اپنے رنگ پر لے آتے۔

جب مرزا سلطان احمد صاحب وہاں پہنچے تو یہ انسانی بھیڑیئے بھی شیر دار بکریوں کی صورت میں آپ کے سامنے آئے۔ مگر ان کو معلوم نہ تھا کہ مرزا ایسی مٹی سے نہ بنا تھا جو ان کی باتوں یا گھاتوں میں آجاتا آپ نے ان کی وہ تواضع کی کہ آئندہ ہمیشہ کے لئے ان حاکموں کے دشمنوں۔ پبلک کے دشمنوں اور نفس کے بندوں نے حکام کو رسوا کرنے والی اپنی ایسی حماقتوں سے توبہ کر لی۔

(نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی، جون 1934ء ص 289)

واقعہ گوجرانوالہ

جب ملازمت سے ان کے سبکدوش (ریٹائر) ہونے کا وقت آیا تو انہی دنوں پہلی جنگ عظیم کے اختتام کے بعد حکومت کے خلاف ترک موالات (نان کوآپریشن) کے ہنگامے شروع ہو گئے۔ پہلے لاہور اور پھر گوجرانوالہ ان ہنگاموں کی لپیٹ میں آ گیا۔ مرزا سلطان احمد گوجرانوالہ میں ڈپٹی کمشنر تھے۔ وہاں سب سے زیادہ ہنگامے ہوئے۔ عوام کے جوش وخروش کا یہ عالم تھا کہ لیڈروں کی ہدایات کے برخلاف انہوں نے آئینی حدود کو توڑ دیا۔ بعض سرکاری عمارتوں کو نقصان پہنچایا اور ریلوے سٹیشن تو پورے کا پورا جلا دیا۔ ایک جم غفیر ہاتھوں میں بانس، لاٹھیاں اور اینٹ پتھر لئے ہوئے ضلع کچہری کی طرف بڑھا۔ ایسے وقت میں مرزا سلطان احمد سے کہا گیا کہ وہ عوام کے اس مشتعل گروہ کو منتشر کرنے اور آگے بڑھنے سے روکنے کے لئے گولی برسانے کا حکم دیں۔

ایسے وقت میں اگر کوئی کمزور دل ودماغ کا انسان ہوتا تو کیا کرتا۔ لیکن اب ذرا مرزا سلطان احمد صاحب کی حالت پر غور کیجئے۔ اور ان کے فیصلہ کو بھی ملاحظہ فرمائیے۔ ان کی ذمہ داریوں کو بھی پیش نظر رکھئے۔ فوجی اور دیگر اعلیٰ حکام کی خواہش کو بھی ذہن میں رکھئے۔ پھر سنئے کہ مرزا سلطان احمد صاحب نے کیا کیا اور وہ کیا جس کی ایک ہندوستانی حاکم سے غالباً امید نہیں کی جاسکتی۔ آپ نے کہا میں ان معصوم بچوں اور ان بے خبر لوگوں پر گولی چلانے کا حکم نہیں دے سکتا۔ کیونکہ میرے نزدیک شورش کے ذمہ دار یہ نہیں کوئی اور ہیں۔ اور وہ جو ذمہ دار ہیں وہ لوگ اس مجمع میں موجود نہیں۔ آپ کے اس فیصلہ کی وجہ سے گوجرانوالہ دوسرا جلیانوالہ باغ بن جانے سے محفوظ رہا۔ گو عمارات وغیرہ کا نقصان ضرور کچھ نہ کچھ ہوا۔

مرزا سلطان احمد ڈپٹی کمشنر گوجرانوالہ اگر اپنے

تدبر اور خوش بیانی سے کام نہ لیتے تو یہ مشتعل لوگ نہ جانے کیا کر کے دم لیتے۔ مرزا صاحب نے اس پُر جوش ہجوم کے سامنے ایسی سلجھی ہوئی تقریر کی کہ نفرت و غصہ کی یہ آگ ٹھنڈی ہوگئی۔ وہی جلوس مرزا سلطان احمد کی سرکردگی میں شہر کو واپس ہوا اور جن کی زبانوں پر ''انگریز مردہ باد'' کے نعرے تھے، وہ اب ''مرزا سلطان احمد زندہ باد'' کے نعرے لگانے لگے۔

یہ نازک موقع گزر گیا۔ تحقیقاتی کمیٹیاں بیٹھیں آپ بھی کمیشن کے سامنے پیش ہوئے۔ آپ کے یہ جواب پبلک میں آئے اور ان پر ولایت کے دارالعوام میں سوال و جواب اور چہ میگوئیاں ہوئیں۔ لوگوں کا خیال تھا کہ مرزا کی پنشن اور سرکار کے عطا کئے ہوئے مربع جات ضبط ہوں گے۔ اور معتوب ٹھہرائے جائیں گے۔ مگر آپ نے کسی بات کی پرواہ نہ کی اور آخر یہ سب افواہیں بھی بے بنیاد ثابت ہوئیں۔

ترک موالات کے ہنگامے ٹھنڈے پڑ گئے تو گورنر پنجاب نے ایک ملاقات میں مرزا سلطان احمد سے کہا کہ آپ گوجرانوالہ کا انتظام ٹھیک طور پر نہ کر سکے۔ مرزا صاحب اس کے جواب میں بولے کہ لاہور میں تو ''یور ایکسی لینسی'' بہ نفس نفیس موجود تھے۔ پھر بھی یہاں کے ہنگاموں کو نہ روک سکے۔ آپ یہاں روکتے تو یہ ہنگامے وہاں نہ پہنچتے۔ مرزا صاحب کے اس جرأت مندانہ معقول جواب پر لاٹ صاحب خفیف ہو کر رہ گئے۔

(''انجمن'' ص138-137 از فقیر سید وحیدالدین صاحب آتش فشاں پبلی کیشنز لاہور نیرنگ خیال جبلی نمبر۔ مئی، جون 1934ء ص287-288)

صاف گوئی اور بے باکی

مکرم فقیر سید وحیدالدین صاحب بیان کرتے ہیں:۔

انگریز حکومت نے جب پنجاب میں مارشل لاء نافذ کیا ہے تو وہ بڑی سختی اور شدید آزمائش کا زمانہ تھا۔ امرتسر، لاہور، گوجرانوالہ اور حافظ آباد کے باشندوں پر سب سے زیادہ سختی کی گئی۔ میں اس زمانے میں نویں جماعت میں پڑھتا تھا۔ بڑے تشدد اور جبر و استبداد کا دور تھا۔ برطانوی ملوکیت چنگیزیت پر اتر آئی تھی۔ ہر روز ایک سے ایک زیادہ سخت حکم نافذ ہوتا۔ ان مظالم کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔

مارشل لاء جب ختم ہوا تو انگریز سرکار نے اس ''لاقانونی دور'' کے واقعات کی تحقیقات کے لئے ایک کمیٹی مقرر کی، جس کے صدر مسٹر ہنٹر قرار پائے۔ عوام کی طرف سے ممتاز قومی نمائندے گواہ کی حیثیت سے ہنٹر کمیٹی کے سامنے پیش ہوئے۔ مرزا سلطان احمد صاحب نے جس صاف گوئی، بے باکی اور اخلاقی جرأت کے ساتھ اس کمیٹی کے روبرو گواہی دی اور واقعات کا تجزیہ کیا وہ ''ہنٹر کمیٹی'' کی رپورٹ میں زریں ورق کی صورت میں محفوظ رہے گا۔

(انجمن۔ ص139 تا 141)

''بیعت تو ہر ایک کو لگ جانے ہیں''

مکرم چوہدری سعید احمد صاحب عالمگیر افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھے اپنی زندگی کے بعض واقعات لکھوا دیا کریں۔ جس پر صاحبزادہ نے فرمایا کہ تم خود لکھ لیا کرو اور مجھے دکھا لیا کرو۔ چنانچہ انہوں نے بہت سے واقعات لکھ کر ان سے تصحیح کروالی تھی۔ ان میں سے ایک واقعہ یہ ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب بیان کرتے ہیں:۔

میرے بیعت کرنے کے بعد جب میرے والد صاحب حضرت مرزا سلطان احمد صاحب قادیان تشریف لائے تو مکرمہ تائی صاحبہ ان کے پاس گئیں اور میری شکایت کی جس کے یہ الفاظ تھے سلطان احمد تیرے منڈے نوں وی واؤ گئی اے (یعنی تیرے لڑکے کو کیا ہو گیا ہے۔) جس پر حضرت والد صاحب نے فرمایا کہ تائی میں تمہارا مطلب نہیں سمجھا جس پر تائی صاحبہ نے دوبارہ فرمایا کہ تمہارے لڑکے کو بیعت وج گئے ہیں (یعنی تمہارے لڑکے نے بیعت کر لی ہے) اس پر والد صاحب نے فرمایا اس نے اچھا کیا ہے ہم سے تو اچھا ہی رہے گا نمازیں تو پڑھے گا۔

پھر جب تائی صاحب نے خود بیعت کر لی تو میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت وہ جھاڑو دے رہی تھیں میں نے ازراہ مذاق انہی کے الفاظ میں انہیں کہا کہ تائی اب آپ کو کیا واؤ گئی ہے جس پر تائی صاحبہ نے کہا کہ مرزا عزیز احمد بڑوں سے یوں باتیں نہیں کیا کرتے۔ بری بات ہے۔ پھر میں نے ان کو کہا کہ تائی آپ کو بھی بیعت لگ گئے ہیں۔ اس پر وہ میرا مذاق سمجھیں اور فرمانے لگیں کہ عزیز احمد بیعت تو ہر ایک کو لگ جانے ہیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 9 مارچ 1973ء)

تائی صاحبہ نے جو یہ فرمایا کہ ''بیعت تو ہر ایک کو لگ جانے ہیں''۔ اس میں غالباً اس بات کی طرف اشارہ تھا کہ صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب بھی بالآخر بیعت سے مشرف ہو جائیں گے۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کے بارہ میں بیان کرتے ہیں:۔

''درحقیقت آپ کی روح احمدیت قبول کئے ہوئے تھی۔ اس بات سے بھی ظاہر ہے کہ جب آپ کے بیٹے حضرت مرزا عزیز احمد صاحب نے 1906ء یا 1907ء میں حضرت مسیح موعود کی بیعت کی تو آپ کی تائی صاحبہ نے طنزاً آپ سے کہا کہ تیرا بیٹا بھی ایسا ویسا ہو گیا ہے تو اس پر آپ نے برجستہ یہ جواب دیا کہ ''اچھا ہوا نماز تو پڑھا کرے گا''

(الفضل 11 دسمبر 1940ء)

اعلان احمدیت

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کو دراصل شروع ہی سے سیدنا حضرت مسیح موعود کے ساتھ بے حد عقیدت و شیفتگی تھی اور آپ حضرت اقدس کو بے مثال عاشق رسول اللہ ﷺ سمجھتے اور آپ کے دعاوی کو برحق تسلیم کرتے تھے اور آپ کی روح تحریک احمدیت کو قبول کر چکی تھی مگر آپ کو اس کے اظہار و اعلان میں بہت تامل تھا اور اس بات کا علم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو بھی تھا اور حضور ہمیشہ ان کے حلقہ بگوش احمدیت ہونے کے لئے دعائیں کرتے رہتے تھے۔ چنانچہ جون 1924ء میں حضور نے ان کے فرزند مرزا رشید احمد صاحب کا خطبہ نکاح پڑھا تو ایجاب و قبول کے بعد ارشاد فرمایا:

''ان کے خاندان میں اب ایک ہی وجود ایسا ہے جس نے ابھی تک اس ہدایت کو قبول نہیں کیا جو حضرت مسیح موعود لائے۔ ان کے لئے بھی دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔........ جب سے میں نے ہوش سنبھالی ہے میں برابر ان کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ ان کو ہدایت دے۔ میں سنتا رہتا ہوں کہ وہ احمدیت کو ہدایت کی راہ ہی خیال کرتے ہیں مگر کوئی روک ہے جس کے لئے دعا کرنی چاہئے کہ خدا تعالیٰ اس روک کو ہٹا دے۔ آمین''

(تاریخ احمدیت جلد پنجم ص92 تا 94)

(الفضل 6 جون 1924ء ص9)

خدا کے خلیفہ برحق کی دعا درگاہ عالی میں مقبول ہوئی اور آخر اکتوبر 1928ء کے پہلے ہفتہ میں حضرت مرزا سلطان احمد نے اعلان احمدیت کر دیا اور اس سلسلے میں مندرجہ ذیل بیان الفضل میں شائع کرایا۔

''تمام احباب کی اطلاع کے لئے میں یہ چند سطور شائع کرتا ہوں کہ میں حضرت مرزا صاحب کے سب دعوؤں پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ وہ اپنے دعویٰ میں صادق اور راستباز تھے اور خدا تعالیٰ کی طرف سے مامور تھے جیسا کہ میرے ان مضامین سے آپ لوگوں پر ظاہر ہو چکا ہو گا۔ جو سلسلہ احمدیہ کی خدمات کے متعلق میں شائع کرتا رہا ہوں مگر اس وقت تک بوجہ بیماری اور ضعف کے میں ان مسائل کے متعلق پورا غور نہیں کر سکا۔ جن کے بارے میں قادیان اور لاہوری احمدیوں میں اختلاف ہے اور اسی وجہ سے اب تک اپنی احمدیت کا اعلان نہیں کر سکا۔ مگر اب میں نے سوچا ہے کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہیں اس لئے میں اس امر کا سردست اعلان کر دوں کہ میں دل سے احمدی ہوں جب مجھے اللہ تعالیٰ توفیق دے گا تو میں اختلافی مسائل پر غور کر کے اس امر کا بھی فیصلہ کر سکوں گا۔ کہ میں دونوں جماعتوں میں سے کس کو حق پر سمجھتا ہوں۔ پس سردست اپنے احمدی ہونے کا اعلان ان چند سطور کے ذریعہ سے کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے دوسرے سوال کے متعلق بھی اپنے پاس سے ہدایت فرمائے اور وہ راہ دکھائے جو اس کے نزدیک درست ہو۔'' آمین

(الفضل 2/اکتوبر 1928ء)

(خان بہادر) مرزا سلطان احمد (خلف اکبر حضرت مسیح موعود) اس اعلان کے علاوہ آپ نے ایک ٹریکٹ ''الصلح خیر'' نامی شائع کیا جس میں تحریر فرمایا:

''میری عقیدت حضرت مسیح موعود کے ساتھ نہ صرف اس وقت سے ہے جبکہ حضرت مسیح موعود نے مسیحیت کا دعویٰ کیا بلکہ ان ایام سے میں عقیدت رکھتا ہوں کہ جبکہ میری عمر بارہ تیرہ برس کی تھی۔ میں تصدیق کرتا ہوں اور صدق دل سے مانتا ہوں کہ میرے والد صاحب مرحوم کی ہستی ایسی عظیم الشان تھی جو (دین حق) کے واسطے ایک قدرتی انعام تھا........ میں اپنے والد صاحب مرحوم مرزا غلام احمد صاحب کو ایک سچا انسان اور پکا........ الموسوم مسیح موعود سمجھتا ہوں۔ اور ان کی حقانیت پر ایمان رکھتا ہوں اور میں اپنے آپ کو اس رنگ میں ایک احمدی سمجھتا ہوں۔ آپ مجھ سے پوچھیں گے کہ کیوں حضرت مولوی نورالدین صاحب یا میاں محمود احمد صاحب یا مولوی محمد علی صاحب کی بیعت نہیں کی۔ اس کا جواب یہ ہے کہ میں نے کبھی اپنی زندگی میں باوجود اس کے کہ میرے والد صاحب مرحوم میری بعض کمزوریوں کی وجہ سے میرے فائدہ کے لئے مجھ پر ناراض بھی تھے اور میں اب صدق دل سے یہ اعتراف بھی کرتا ہوں کہ ان کی ناراضگی واجبی اور حق تھی۔ باوجود ان کی ناراضگی کے بھی میں نے کبھی اخیر تک بھی ان کے دعاوی اور ان کی صداقت اور سچائی کی نسبت کبھی کوئی مخالفانہ حصہ نہیں لیا۔ جس کو میرے احمدی اور غیر احمدی دوست بخوبی جانتے ہیں جو قریباً 30 سال سے میرے ساتھ تعلق رکھتے ہیں اس سے زیادہ اور کیا میری صداقت ہو گی اور بایں حالات کون کہہ سکتا ہے کہ میں ان کا مخالف یا ان کے دعاوی کا منکر ہوں۔ جب یہ حالت ہے تو مجھے کوئی یہ الزام نہیں دے سکتا کہ میں ان کا منکر تھا یا ہوں............

بیعت کیا چیز ہے ایک یقین اور صداقت کے ساتھ ایک مقدس انسان کے ہاتھ میں ہاتھ دینا اور اس کے ساتھ ہی صدق دل سے خدا کو اس امر پر شاہد کرنا۔ پس میں اب تک اپنے والد صاحب مرحوم کو سچا مسیح موعود مانتا ہوں اور میرا خدا اس پر شاہد ہے میں اعلان اور اظہار کو بیعت یقین کرتا ہوں۔''

(ٹریکٹ ''الصلح خیر'' ص2-3)

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

درود شریف کی برکات اور روحانی تجلیات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے اور خدا تعالیٰ کے حضور شکرانے کے طور پر ایک روحانی پروگرام جماعت کو عطا فرمایا ہے اس پاکیزہ پروگرام میں مخصوص دعائیں کرنے، نفلی روزہ رکھنے اور نوافل پڑھنے کی تحریک فرمائی ہے۔ اس پر احمدی بزرگ، جوان بچے اور مستورات حتی المقدور عمل پیرا ہیں ان دعاؤں میں سے ایک مقبول دعا درود شریف ہے۔

سورۃ الاحزاب آیت نمبر 57 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

یقیناً اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم بھی اس پر درود اور خوب سلام بھیجو!

حضرت اقدس مسیح موعود اس آیت کریمہ کے بارے فرماتے ہیں:۔

''اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرمؐ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا۔ لفظ تو مل سکتے تھے لیکن خود استعمال نہ کئے یعنی آپؐ کے اعمال صالحہ کی تعریف، تحدید سے بیرون تھی۔ اس قسم کی آیت کسی اور نبیؐ کی شان میں استعمال نہ کی۔ آپؐ کی روح میں وہ صدق ووفا تھا اور آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکر گزاری کے طور پر درود بھیجیں۔''

(ملفوظات حضرت مسیح موعود جلد اول ص 24)

نماز جمعہ اور درود شریف

ہمارے پیارے آقا و مولیٰ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کے لئے رحمت و برکت تھے اور مومنوں کے لئے رحیم و کریم اور رؤف رحیم تھے۔

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے بہترین ایام میں سے جمعہ کا دن بھی ہے۔ اسی روز آدم پیدا ہوئے تھے۔ اسی روز ان کی وفات ہوئی۔ اسی روز نفخ صور ہوگا اور اسی روز وہ تجلی اور ظہور جلال الٰہی ہوگا۔ جس سے لوگ بے ہوش ہو جائیں گے۔ پس اس روز تم مجھ پر خاص طور پر کثرت سے درود بھیجا کرو۔ تمہارا درود مجھے پہنچایا جائے گا۔ اوس کہتے ہیں کہ اس پر صحابہؓ نے عرض کیا کہ جب آپؐ کا وجود بوسیدہ ہو چکا ہوگا تو اس وقت ہمارا درود آپؐ کو کیسے پہنچایا جائے گا۔ فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے انبیاء کے وجودوں کو وہ حرمت اور کرامت بخشی ہے کہ زمین انہیں فنا نہیں کرسکتی۔

(سنن ابی داؤد۔ ابواب الجمعہ)

دعا کرنے کا طریق!

حضرت فضالہؓ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں دعا کرتے ہوئے سنا۔ نہ اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کی اور نہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا۔ اس نے جلد بازی سے کام لیا ہے اور صحیح طریق پر دعا نہیں کی۔ آپؐ نے اس شخص کو بلایا اور فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں دعا کرنے لگے تو پہلے اپنے رب کی حمد و ثناء کرے، پھر نبیؐ کریم پر درود بھیجے اس کے بعد حسب منشاء دعا کرے۔ (ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ باب الدعا)

فرشتے درود پڑھتے ہیں!

درود پڑھنے والے بندگان خدا بڑے خوش نصیب ہوتے ہیں خدائے ارض وسماء اس کے بدلہ میں خوش ہو کر انسانوں کے لئے کئی اقسام کے انعامات مقرر کر دیتا ہے ان میں سے ایک ملائکہ کا نزول ہے جو درود پڑھنے والے کے لئے دعائیں کرتے ہیں یہ بات یقینی ہے کہ فرشتوں کی دعائیں رد نہیں کی جاتیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے ہمیں سمجھایا کہ میں دعاؤں کی قبولیت میں بھی ان معنوں میں وسیلہ ہوں کہ جب تم اللہ تعالیٰ کی حمد بیان کرو اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرو، اس کے نام کی تکبیر کرو تو اس کے بعد پھر مجھے یاد رکھا کرو، مجھ پر درود بھیجا کرو اور خدا کو مجھ سے ایسی محبت ہے اور ایسا پیار ہے کہ اگر تم بھی مجھ سے محبت کرو گے اور پیار کرو گے تو اللہ تم سے محبت اور پیار کرنے لگے گا۔ اگر تم میرے لئے دعائیں مانگو گے تو تمہارے لئے خدا کے فرشتے دعائیں مانگیں گے تمہاری دعائیں اکیلی نہیں رہیں گی بلکہ آسمان پر تمہارے لئے شور پڑ جائے گا کہ اے خدا! تیرے محبوب کے حق میں یہ دعائیں کر رہا ہے تو اس کی دعا قبول فرما، تو ہماری دعائیں اس کے لئے قبول فرما۔ چنانچہ قرآن کریم کھول کر بیان فرماتا ہے کہ خدا کے فرشتے مومنوں پر بھی درود بھیجتے ہیں۔ جہاں یہ فرمایا کہ اللہ کے رسول پر درود بھیجتے ہیں وہاں خدا نے یہ بھی فرمایا کہ مومنوں پر بھی خدا کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ وہ کس وقت بھیجتے ہیں؟ اس وقت بھیجتے ہیں جب .... (الاحزاب:57) پر مومن عمل کر رہے ہوتے ہیں وہ آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے پر مشغول ہوتے ہیں اور قرآن ہمیں خبر دیتا ہے کہ یہ کوئی فرضی قصہ نہیں ہے، محض یہ کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہے، کوئی تقریر کا بیان نہیں ہے، حقیقت ہے سو فیصدی یقینی جو قرآن نے واضح فرمائی کہ جب خدا کے مومن بندے آنحضرت ﷺ پر درود بھیج رہے ہوتے ہیں تو خدا کے عرش پر اس کے فرشتے مومنوں پر درود بھیج رہے ہوتے ہیں۔

(خطبات طاہر عیدین ص 416)

جسمانی امراض کا کامیاب علاج

درود شریف روحانی امراض کو سلب کرنے کے لئے لاجواب مجرب نسخہ ہے صلحاء نے اسی ذیل میں جسمانی امراض پر بھی بفضل اللہ تعالیٰ بابرکت پایا ہے بعض مقربین خدا کی زبان میں درود شریف کی برکت سے ایسی تاثیر پیدا ہوجاتی ہے جس سے جسمانی امراض بھی سلب ہوجاتی ہے۔

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اپنی سوانح عمری میں تحریر فرماتے ہیں کہ

ایک مرتبہ مجھے خواب میں بتایا گیا کہ جس شخص کے سر میں درد ہو اس کے لئے یوں عمل کیا جائے کہ اس کی پیشانی پر لا کا حرف لکھتے جائیں اور درود شریف پڑھتے جائیں تو انشاء اللہ درد دور ہو جائے گا۔ چنانچہ جب میں نے اس خواب کا ذکر ایک مرتبہ موضع پٹی مغلاں میں کیا تو وہاں کے ایک احمدی دوست مرزا افضل بیگ صاحب نے اس کا بارہا تجربہ کیا اور لوگوں کو فائدہ پہنچایا ہے۔

(حیات قدسی حصہ دوئم ص 47-46)

درود شریف کی برکات

خدائی عدالت میں درود شریف ایک کامل مقبول دعا ہے اس سے بزرگان نے کافی فائدہ حاصل کیا ہے اور اپنی دعاؤں مناجات اور دکھوں پریشانیوں کے حل کے لئے اسے لازمہ بنایا ہے اور خوشخبری کی نوید حاصل کرتے رہے ہیں حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی اپنی قبول شدہ دعاؤں کا نچوڑ بیان کرتے ہیں۔

درود شریف پڑھنے کے بہت سے فوائد ہیں منجملہ دیگر فوائد کے ایک یہ بھی ہے کہ درود شریف کی دعا چونکہ قبول شدہ دعا ہے اس لئے اگر اپنی ذاتی دعا سے پہلے اور پیچھے اسے پڑھ لیا جائے تو یہ امر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کے معنوں میں قبولیت دعا کے لئے بہت بھاری ذریعہ ثابت ہوتا ہے۔

پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چونکہ بنی نوع انسان کی شفقت کی وجہ سے ہر ایک انسان کی زندگی کے بہترین دینی و دنیوی مقاصد کے حصول کے خواہاں ہیں اس لئے آپ ہی کے مقاصد میں اگر اپنے مقاصد کو بھی شامل کر کے درود شریف پڑھا جائے تو یہ امر بھی قبولیت دعا اور حصول مقاصد کے معنوں میں نہایت مفید ہے کوئی مشکل امر جو حاصل نہ ہوسکتا ہو درود شریف پڑھنے سے اس صورت میں حاصل اور حل ہو سکتا ہے کہ درود شریف پڑھنے سے جو دس گنا ثواب جزا کے طور پر ملتا ہے اس ثواب کو مشکل کے حل ہونے کی صورت میں جذب کیا جائے اس طرح ضرور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(حیات قدسی حصہ پنجم ص 147-146)

درود شریف کی نورانی تجلیات

درود شریف میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نورانی تجلیات بدرجہ اتم موجود ہیں۔ روحانی منازل کو طے کرنے کے لئے اور تنویر قلب کے لئے یہ نسخہ کیمیا ہے۔ محبوبین الٰہی کے تجارب اس پر شاہد ہیں جتنا جتنا درود شریف کے ورد میں اضافہ ہوتا جائے گا اتنا اتنا دل روشن ہوتا جائے گا درود پڑھنے والے کا ماحول بابرکت اور نورانی ہوتا جائے گا۔ حضرت مسیح موعود اس بارے میں اپنا ذاتی تجربہ بیان فرماتے ہیں۔

''ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا۔ کہ درود شریف کے پڑھنے میں یعنی آنحضرت ﷺ پر درود بھیجنے میں ایک زمانہ تک مجھے بہت استغراق رہا۔ کیونکہ میرا یقین تھا کہ خدا تعالیٰ کی راہیں نہایت دقیق راہیں ہیں۔ وہ بجز وسیلہ نبی کریمؐ کے مل نہیں سکتیں۔ جیسا کہ خدا بھی فرماتا ہے۔ وابتغوا الیہ الوسیلۃ تب ایک مدت کے بعد کشفی حالت میں میں نے دیکھا کہ دو سقے یعنی ماشکی آئے اور ایک اندرونی راستے سے اور ایک بیرونی راستے سے میرے گھر میں داخل ہوئے ہیں اور ان کے کاندھوں پر نور کی مشکیں ہیں اور کہتے ہیں:۔

''ھذا بما صلیت علیٰ محمد''

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 131 حاشیہ)

درود کی برکات

حضرت مسیح موعود درود شریف کی برکات کے بارے میں فرماتے ہیں!

اس مقام میں مجھ کو یاد آیا کہ ایک رات اس عاجز نے اس کثرت سے درود شریف پڑھا کہ دل و جان اس سے معطر ہو گیا۔ اسی رات خواب میں دیکھا کہ آب زلال کی شکل پر نور کی مشکیں اس عاجز کے مکان میں لئے آتے ہیں اور ایک نے ان میں سے کہا کہ یہ وہی برکات ہیں جو تو نے محمد کی طرف بھیجی تھی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ایسا ہی عجیب ایک اور قصہ یاد آیا ہے کہ ایک مرتبہ الہام ہوا جس کے معنے یہ تھے کہ ملاء اعلیٰ کے لوگ خصومت میں ہیں یعنے ارادۂ الٰہی احیاء دین کے لئے جوش میں ہے لیکن ہنوز ملاء اعلیٰ پر شخص محیی کے تعین ظاہر نہیں ہوئی اس لئے وہ اختلاف میں ہے۔ اسی اثناء میں خواب میں دیکھا کہ لوگ ایک محیی کو تلاش کرتے پھرتے ہیں اور ایک شخص اس عاجز کے سامنے آیا اور اشارہ سے اس نے کہا کہ (۔) یعنے یہ وہ آدمی ہے جو رسول اللہ سے محبت رکھتا ہے اور اس قول سے یہ مطلب تھا کہ شرط اعظم اس عہدہ کی محبت رسول ہے۔ سو وہ اس شخص میں متحقق ہے اور ایسا ہی الہام متذکرہ بالا میں جو آل رسول پر درود بھیجنے کا حکم ہے سو

(باقی صفحہ 6 پر)

فخر الحق شمس صاحب

موسم گرما میں اپنی صحت کی حفاظت کریں

موسم گرما کے آغاز کے ساتھ ہی جسمانی صحت پر مختلف قسم کے اثرات مرتب ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ سخت چلچلاتی دھوپ اور لُو کی وجہ سے بہت سی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ اپنے جسم کو صحت مند رکھنے اور ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے احتیاطی تدابیر اختیار کرنا ضروری ہوتا ہے۔ بے احتیاطی اور سستی کے نتیجہ میں ایسی بیماریاں لاحق ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جو پیچیدہ ہونے کے بعد زیادہ خطرناک ہو جاتی ہیں۔ لہٰذا اس موسم میں بچوں اور بڑوں کو یکساں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس موسم کی مناسبت سے چند تجاویز اور مشورے پیش کئے جا رہے ہیں امید ہے فائدہ مند ہوں گے۔

❁ ضروری ہے کہ دھوپ میں نکلنے سے پہلے اپنا پورا جسم خصوصاً سر اور گردن ڈھانپ کر باہر نکلیں۔ اس مقصد کے لئے چھتری، ٹوپی، رومال، تولیہ یا پھر عام کپڑا سر پر رکھ لینا چاہئے۔

❁ دل کے مریضوں کو دھوپ میں نکلنے سے اجتناب کرنا چاہئے۔ ایسے مریضوں کو سیر بھی ہلکی پھلکی اور وہ بھی سورج غروب ہونے کے بعد، صبح سویرے یا پھر سایہ دار جگہ پر کرنی چاہئے۔ جبکہ دل کے مریضوں کو دھوپ میں کام کاج یا مزدوری بالکل نہیں کرنی چاہئے۔

❁ جو لوگ ہاف بازو شرٹیں یا قمیصیں پہنتے ہیں وہ فل بازو شرٹیں استعمال کرنے والوں کی نسبت گرمی سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے بازوؤں کے ننگے حصے براہ راست دھوپ سے جلدی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

❁ پانی کم استعمال کرنے والے اور دھوپ میں ننگے سر نکلنے والے خصوصاً بوڑھے اور بچے ہیٹ سٹروک کے شکار ہو جاتے ہیں۔

❁ ملیریا سے بچنے کے لئے مچھر دانی استعمال کرنی چاہئے یا پھر گھروں میں مچھر مار سپرے کر کے جالیاں کھلی اور دروازے بند رکھنے چاہئیں تا کہ مزید مچھر اندر نہ آ سکیں۔

❁ ہیضہ سے بچنے کے لئے صاف ستھری اور متوازن غذا کا استعمال کریں۔ جراثیم زدہ اور باسی کھانے بالکل نہ کھائیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

❁ بازار سے ملنے والی برف جو اکثر نہ صرف جراثیم زدہ اور گندے پانی سے تیار کی ہوتی ہے بلکہ یہ برف بکسوں سے باہر نکالنے والا شخص خود بھی بہت گندہ ہوتا ہے وہاں تھوکنا اور گندے پاؤں کے ساتھ برف پر پھرنا ان کا معمول ہوتا ہے اسی برف سے بنے ہوئے گولے اور دیگر اشیاء بڑے اور بچے شوق سے کھاتے ہیں۔ جس سے وہ پیٹ، گلے اور انتڑیوں کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

❁ موسم گرما میں ماؤں کو اپنے بچے سکول بھیجتے ہوئے ان کے لنچ بکس میں ایسی غذا ڈالنی چاہئے جس میں پانی کا زیادہ سے زیادہ استعمال ہو جبکہ بچوں کو اس موسم میں پراٹھے وغیرہ زیادہ نہیں کھلانے چاہئیں۔

❁ سکول جانے والے بچے عام طور پر کلاسوں کے دوران لاپرواہی کرتے ہوئے پانی نہیں پیتے یا پھر انہیں پانی پینا یاد نہیں رہتا۔ والدین کو اس سلسلہ میں بچوں کو بار بار یاد دہانی کراتے رہنا چاہئے۔

❁ موسم گرما میں ہر سکول کی انتظامیہ کو بچوں کے لئے پانی مہیا کرنا چاہئے بلکہ تلقین کرنی چاہئے کہ انہیں وقفہ میں حسب ضرورت پانی ضرور پینا ہے۔

❁ بازار سے ملنے والے جعلی مشروبات اور گنے کے رس سے ہیپاٹائٹس اے، پیٹ اور گلے کی بیماریاں عام پھیل رہی ہیں کیونکہ ہر قسم کا شخص ایک ہی جگہ سے مشروب پیتا ہے اور گلاس وغیرہ صاف کرنے کا خاطر خواہ انتظام بھی موجود نہیں ہوتا۔

❁ اسی طرح بازار سے ملنے والے کٹے ہوئے پھل جن پر مکھیاں اور گرد و غبار پڑ چکا ہوتا ہے کھانے سے بھی پیٹ اور گلے کی بیماریاں بڑھ رہی ہیں۔ ان کی بجائے اس موسم میں تازہ پھل اور جوسز کا استعمال کرنا چاہئے۔

❁ ائیر کنڈیشنر یا سایہ دار جگہ پر بیٹھنے والے شخص کی نسبت دھوپ میں کام کرنے والے مزدور کو تین گنا زیادہ پانی پینا چاہئے۔

❁ گھروں میں جو فریزر میں برف بنانے کے لئے پانی استعمال کیا جاتا ہے وہ فلٹر سے لینا چاہئے یا ابال کر استعمال کرنا چاہئے کیونکہ گھروں میں بھی آج کل بہت گندہ پانی آ رہا ہے۔

❁ ان دنوں گندم کی تھریشنگ کا موسم ہے اس کے علاوہ فضائی آلودگی اور گرد و غبار سے جسم پر الرجی، سانس کی بیماریاں اور دمہ ہونے کا شدید خطرہ ہوتا ہے اس لئے اس موسم میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے۔

❁ اس موسم میں باریک کپڑوں کی بجائے نسبتاً موٹے کاٹن کے کپڑے پہننے چاہئیں جو گرمی اور پسینہ جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ اگر میسر ہوں تو ہلکے رنگوں کے کپڑے پہنیں۔

❁ نہر یا جوہڑ کے گندے پانی میں نہانے سے پھنسی، پھوڑے اور دیگر جلدی بیماریاں لگ جاتی ہیں اس لئے جو بچے اور جوان نہر میں نہاتے ہیں انہیں یہ بیماریاں سب سے زیادہ لگ رہی ہیں۔

❁ پاکستان کے متعدد شہروں میں گندے پانی کی سپلائی کی وجہ سے ہیپاٹائٹس پیچش، ٹائیفائیڈ اور انتڑیوں کی سوزش سمیت ہیضہ کی بیماریاں پھیل رہی ہیں۔ ان سے بچاؤ کے لئے پانی ابال کر استعمال کریں، حفظ ماتقدم کے لئے ہومیو پیتھی ادویہ اور حفاظتی ٹیکے لگوانے چاہئیں۔

❁ اس کے علاوہ بوسیدہ اور زنگ آلود پائپوں کی وجہ سے سرکاری پانی میں آلائش موجود ہوتی ہے اگر اس پانی میں معین مقدار میں کلورین ملی ہو تو جراثیم ختم ہو سکتے ہیں۔

❁ چہرے اور بازوؤں کو سخت دھوپ سے بچانے کے لئے لیموں، عرق گلاب اور پھٹکڑی کا استعمال کریں۔ ان سب کو ملا کر ایک شیشی میں رکھ لیں۔

❁ لُو اور گرمی کے بداثرات سے بچنے کے لئے وہ تمام پھل اور سبزیاں خوب استعمال کرنی چاہئیں جو موسم گرما میں پیدا ہوتی ہیں۔

❁ گرمیوں میں غذا پیٹ بھر کر نہیں کھانی چاہئے۔ غذاؤں میں مصالحوں کا استعمال کم کرنا چاہئے۔

❁ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے لُو اور اس کے بداثرات سے محفوظ رہنے کے لئے درج ذیل دو ہومیو پیتھی نسخہ جات بہت مفید ہیں۔

1۔ گلونائن + نیٹرم میور + آرسنک البم 30 طاقت میں ملا کر استعمال کریں۔

2۔ گلونائن + نیٹرم میور + جلسیمیم 30 طاقت میں۔

مندرجہ بالا نسخے دھوپ میں نکلنے سے پہلے روزانہ استعمال کریں یاد رہے کہ ایک وقت میں ایک نسخہ ہی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

ڈاکٹر حنیف احمد قمر صاحب

روم کولرز کب استعمال کرنے چاہئیں

آج کل روم کولرز کا رواج عام ہے۔ یہ ایک بہت اچھی ایجاد ہے۔ مگر اس ضمن میں ایک ضروری بات یہ یاد رکھنی چاہئے کہ روم کولر اسی وقت چلائے جائیں جب لو چل رہی ہو۔ اور پنکھے گرم ہوا دے رہے ہوں۔ اس وقت روم کولرز ہوا کو نمدار بنا کر ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ مگر جب برسات کا موسم شروع ہو جائے اور ہوا میں نمی کی مقدار (Humidity) بڑھ جائے تو لو چلنی بند ہو جاتی ہے۔ اور عام پنکھے بھی گرم ہوا نہیں دیتے۔ ایسی صورت میں اگر بدستور روم کولرز کا استعمال جاری رہے تو ہوا میں مزید نمی پیدا ہو گی اور پسینہ نہیں سوکھے گا تو بے چینی بڑھے گی۔ یہ بات تو آپ جانتے ہی ہیں کہ روم کولرز بجلی زیادہ استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس میں دو موٹریں چلتی ہیں۔ ایک پنکھے کو چلاتی ہے اور دوسری واٹر پمپ کو۔ لہٰذا بلاوجہ خرچ سے بچنے کا بھی تقاضہ ہے کہ روم کولرز کو اسی وقت چلائیں جب لُو چل رہی ہو اور پنکھے کی ہوا گرم ہو۔

رات کو باہر سو سکیں تو بہت بہتر ہے۔ بصورت دیگر کمرے کے اندر ہوا کی آمد و رفت کا خیال رکھیں۔ پانی بار بار پینا چاہئے اور نمکیات کی کمی دور کرنے کے لیے پانی یا کچی لسی میں نمک ڈال کر پئیں۔ مزدوروں اور کھلاڑیوں کے لیے سب سے بہتر سکنجبین ہے جس میں چینی بھی ہو اور نمک بھی۔ سوڈے کی بوتلیں نقصان دہ ہیں۔ ؎

لیموں کی سکنجبین پیو اور پلاؤ
بوتل سے کبھی پیاس بجھی ہو تو بتاؤ

(بقیہ صفحہ 5)

اس میں بھی یہی سرّ ہے کہ افاضہ انوار الٰہی میں محبت اہل بیت کو بھی نہایت عظیم دخل ہے اور جو شخص حضرت احدیت کے مقربین میں داخل ہوتا ہے۔ وہ انہیں طیبین طاہرین کی وراثت پاتا ہے اور تمام علوم و معارف میں ان کا وارث ٹھہرتا ہے۔

(براہین احمدیہ حصہ چہارم۔ روحانی خزائن جلد اول 598)

بغیر درود کوئی دعا شرف قبولیت حاصل نہیں کرتی؟

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ارشاد فرماتے ہیں:

میں نے تو اپنا یہ ہمیشہ سے لازمہ پکڑا ہوا ہے کہ کبھی بھی دعا بغیر درود کے نہیں کرتا۔ پہلے درود پڑھتا ہوں خدا کی تحمید کے بعد اور تسبیح کے بعد یقیناً کیونکہ جو اول ہے وہ بہر حال اول ہے۔ اولیت اللہ اور اس کی محبت کو ہے۔ اس کے نتیجے میں پھر ساری محبتیں پھوٹتی ہیں، سارے مرتبے پیدا ہوتے ہیں اور یہی آنحضرت ﷺ نے ہمیں خود سکھایا ہے۔ وہی ابن عباسؓ جن کا میں نے ذکر کیا ہے ان کے متعلق روایت آتی ہے کہ ایک دفعہ آنحضرت ﷺ نے ان کو خود سکھایا کہ اس طرح دعا کیا کرتے ہیں۔ پہلے خدا کی حمد کرو، اس کی تسبیح کرو، اس کی تکبیر کرو اور پھر مجھ پر درود بھیجو پھر تم دوسری دعائیں کرو۔ پھر دیکھنا کہ وہ دعائیں کتنی مقبول ہوتی ہیں اور پھر ایک روایت سے پتہ چلتا ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے اس بچے کو اس حالت میں بیٹھے ہوئے دیکھا مسجد میں کہ وہ اس نصیحت پر عمل کر رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ کا چہرہ بشاشت سے تمتما اٹھا۔ آپ نے فرمایا ہاں یہ ٹھیک ہے یہ ہے طریق دعا کا۔

آپ بھی اپنی دعاؤں کو مقبول بنانے کے لئے مزید طاقت دینے کے لئے حضور اکرم ﷺ کے اس طریق پر عمل کریں۔

(خطبات طاہر (عیدین) ص 417)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو خلافت احمدیہ کی اس بابرکت تحریک پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82790 میں نسیم اختر قمر

زوجہ شفیق احمد قمر قوم بھلر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300-16 گرام مالیتی اندازاً -/25000 روپے (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر قمر۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر خاوند موصیہ وصیت نمبر 49640۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد طاہر ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 82791 میں انوار احمد ندیم

ولد حکیم طالب حسین قوم بھلر جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انوار احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر وصیت نمبر 49640۔ گواہ شد نمبر 2 توقیر احمد طاہر ولد حکیم طالب حسین

مسل نمبر 82792 میں حناء بخش

بنت محمد بخش قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناء بخش۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ نور محمد ولد محمد بخش۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد عبدالکریم بلوچ (مرحوم)

مسل نمبر 82793 میں فوزیہ احمد

ولد سلیم احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی پلاٹ -/1025000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/42000 روپے (3) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 82794 میں نبیلہ ناز

بنت سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 82795 میں راحیلہ ناز

بنت سلیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راحیلہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 شہادت علی شاہد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 82796 میں خلیل احمد

ولد منظور احمد قوم بندیشہ جٹ پیشہ مزدوری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گدھا ریڑھی اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ریڑھی مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931۔ گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 82797 میں شاہد معروف

ولد مقصود احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ مزدوری عمر 30 بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) فروٹ چاٹ کی ریڑھی مالیتی -/16000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد معروف۔ گواہ شد نمبر 1 محمد الیاس جنجوعہ وصیت نمبر 35931۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 82798 میں جواد احمد

ولد حمید الدین قوم کھوکھر پیشہ پلمبر عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 4 مرلہ پلاٹ واقع احمد نگر کا حصہ (ہم 3 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شان الحق وصیت نمبر 34112۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا نوید احمد وصیت نمبر 38736

مسل نمبر 82799 میں سفیر احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سفیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عامر محمود ولد مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 82800 میں مبشر احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد صابر علی

مسل نمبر 82801 میں رضیہ سلطانہ

زوجہ محمد عباس قوم کھرل پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/68000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف جنجوعہ

مسل نمبر 82802 میں شہباز احمد

ولد محمد اکرم قوم بندیشہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 سرفراز ولد محمد شیر

مسل نمبر 82803 میں عطاء اللہ

ولد محمد اسد اللہ قوم جٹ بھٹی پیشہ ڈرائیور رکشہ عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشے 2 عدد اندازاً مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بھٹی ولد سردار محمد۔ گواہ شد نمبر 2 وحید عمران ولد سلطان احمد

مسل نمبر 82804 میں اویس احمد

ولد اعجاز احمد قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 82805 میں آفاق احمد

ولد مشتاق احمد قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سفیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اویس احمد ولد اعجاز احمد

مسل نمبر 82806 میں منور احمد شاہد

ولد چوہدری عبدالغنی وینس قوم وینس پیشہ سائیکل ورکس عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری سائیکل ورکس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 82807 میں اظہر احمد شاہد

ولد چوہدری عبدالغنی وینس قوم وینس پیشہ معمار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت معمار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر احمد شاہد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سلام طاہر وصیت نمبر 33006

مسل نمبر 82808 میں اسد اللہ خاں

ولد رشید احمد سیال قوم سیال پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عبدالواحد

مسل نمبر 82809 میں نصرت سعید

زوجہ سعید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/3000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/6000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت سعید۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 ولید احمد ولد سعید احمد ناصر

مسل نمبر 82810 میں ولید احمد ناصر

ولد سعید احمد ناصر قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ولید احمد ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد ولد عبدالواحد

مسل نمبر 82811 میں بڑّہ منور

بنت منور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بڑّہ منور۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان ۔ گواہ شد نمبر 2 شکور احمد ولد چوہدری عزیز اللہ

مسل نمبر 82812 میں محمد ارشد

ولد سردار محمد قوم رندھاوا پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ظفر ولد غلام محمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد غازی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 82813 میں ناہید اختر

زوجہ محمد ارشد قوم ورک پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ اندازاً مالیتی -/27000 روپے (2) حق مہر -/13000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ارشد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 امتل نسیم وصیت نمبر 58657۔ گواہ شد نمبر 3 شہناز اختر

مسل نمبر 82814 میں محمد لطیف

ولد حاجی لال دین (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 9 مرلے 50 فٹ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد لطیف ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725۔ گواہ شد نمبر 2 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690

مسل نمبر 82815 میں ریاض بیگم

زوجہ محمد لطیف قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت 1997ء ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولہ مالیتی -/66000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ ریاض بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ وصیت نمبر 24725۔ گواہ شد نمبر 2 سجاد احمد وصیت نمبر 57242

مسل نمبر 82816 میں عروج

بنت محمد حفیظ قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 1 تولہ مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروج ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ایوب وصیت نمبر 47704

مسل نمبر 82817 میں صدف صلاح الدین

بنت صلاح الدین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس مالیتی -/1800 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ صدف صلاح الدین ۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر محمد ایوب وصیت نمبر 47704

مسل نمبر 82818 میں عاصمہ تبسم

بنت فضل کریم ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اڈہ برکی ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 معین طارق ولد عبدالسلام (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد مقبول احمد (مرحوم)

مسل نمبر 82819 میں نعمان مسعود

ولد مسعود احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلہ امین آباد گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ نعمان مسعود۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 47522

مسل نمبر 82820 میں مبارک محمود

ولد طارق محمود قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ٹبہ رنگپورہ گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک محمود۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وڑائچ ولد ظفر علی ۔ گواہ شد نمبر 2 طلال احمد ساہی وصیت نمبر 57528

مسل نمبر 82821 میں امتہ المجید

زوجہ ملک منیر احمد قوم ملک اعوان پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کڑی کوٹ ڈیرہ ملکاں داضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند 500/- روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی 220000/- روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ امتہ المجید ۔گواہ شد نمبر 1 عاصم شہزاد ولد ملک منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ظفر وصیت نمبر 35245

مسل نمبر 82822 میں سعید احمد بٹ

ولد محمد اقبال بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی شاہ رحمٰن ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-8-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10800/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔سعید احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار علی ولد محمد صفدر۔گواہ شد نمبر 2 الماس محمود ولد مرزا نور احمد ساجد

مسل نمبر 83823 میں آمینہ بیگم

بیوہ عبدالباسط اختر (مرحوم) قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 10000/- روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی 50000/- روپے (3) رہائشی مکان اندازاً مالیتی 700000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1388/-+2000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند + جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔آمینہ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد چوہدری محمد طفیل ۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد اکبر علی

مسل نمبر 82824 میں محمد اشرف چانڈیو

ولد علی شیر چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ درزی عمر 17 سال بیعت 2005ء ساکن گوٹھ چوہدری ذوالفقار ضلع حیدرآباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد اشرف چانڈیو۔گواہ شد نمبر 1 علی شیر چانڈیو والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 لیاقت احمد رشید ولد رشید احمد

مسل نمبر 82825 میں منیر احمد طاہر

ولد بشیر احمد (مرحوم) قوم سندھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3865/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیر احمد طاہر۔گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 82826 میں نائلہ ماریہ

بنت بشارت احمد قوم دیو جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔نائلہ ماریہ۔گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد محفوظ الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر 82827 میں فائزہ بشارت

بنت بشارت احمد قوم جٹ (دیو) پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی انوار ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فائزہ بشارت ۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد طاہر ولد محفوظ الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 محفوظ الرحمٰن وصیت نمبر 7389

مسل نمبر 82828 میں شبیر احمد

ولد چوہدری عبدالحمید قوم جٹ پیشہ دوکانداری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی 1500000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شبیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 حافظ شمس الضحیٰ ناصر احمد وصیت نمبر 43074۔گواہ شد نمبر 2 مہر محمد محمود وصیت نمبر 31871

مسل نمبر 82829 میں ذکیہ خانم

زوجہ مشتاق احمد قوم گھسن پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 6000/- روپے (2) طلائی زیور (3) رہائشی مکان واقع دارالرحمت شرقی الف (4) 6 مرلہ پلاٹ واقع مبارک ٹاؤن ربوہ اس وقت مجھے مبلغ 4467/- روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ ذکیہ خانم ۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851۔گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 82830 میں نصرت ناصر

زوجہ ناصر احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ 8 ماشہ مالیتی 34417/- روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نصرت ناصر۔گواہ شد نمبر 1 حافظ پرویز اقبال ولد محمد ابراہیم ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق

مسل نمبر 82831 میں فروہ ناصر

بنت ناصر احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔فروہ ناصر۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر خواجہ وحید احمد ولد خواجہ محمد امین۔گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف جچہ ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 82832 میں فرحت ناہید

زوجہ محمد ظفر اللہ مجوکہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی 21000/- روپے (2) حق مہر ادا شدہ 20000/- روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ فرحت ناہید۔گواہ شد نمبر 1 خالد جاوید ولد محمد صادق۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82833 میں دردانہ ظفر

بنت محمد ظفر اللہ مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔دردانہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 خالد جاوید ولد محمد صادق ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82834 میں حافظہ فائقہ ظفر

بنت محمد ظفر اللہ مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حافظہ فائقہ ظفر۔گواہ شد نمبر 1 خالد جاوید ولد محمد صادق ۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82835 میں رفعت منیر

بنت رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت

کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بالیاں سیٹ مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفعت منیر۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 82836 میں شاہدہ مسعود

زوجہ وقاص احمد قوم راجپوت پیشہ معلّمہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/51460 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ مسعود گواہ شد نمبر 1 ماسٹر ظہور احمد ولد میاں اللہ بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 82837 میں صادقہ قانتہ

بنت محمد الدین بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/8743 روپے (2) موبائل مالیتی -/4000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صادقہ قانتہ گواہ شد نمبر 1 محمد الدین بھٹی والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام وصیت نمبر 51439

مسل نمبر 82838 میں شعیب احمد شجر

ولد حفیظ احمد طاہر قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد شجر۔ گواہ شد نمبر 1 سید سرمد حسین وصیت نمبر 38841۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ثمر ولد حفیظ احمد طاہر

مسل نمبر 82839 میں نثار احمد گلزار

ولد سرفراز احمد طاہر قوم بھٹی راجپوت پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ پلاٹ واقع دارالیمن شرقی الف ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نثار احمد گلزار۔ گواہ شد نمبر 1 محمد ادریس شاہد ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 82840 میں عبدالقدیر ناصر

ولد عبدالمجید ناصر قوم آرائیں پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقدیر ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد محمود ولد فضل الٰہی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 82841 میں سدرہ فضل

زوجہ فضل محمود باری قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ بصورت زیور -/100000 روپے (2) طلائی زیور 20 گرام مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ فضل۔ گواہ شد نمبر 1 فضل محمود باری خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود طاہر ولد رانا محمد الطاف

مسل نمبر 82842 میں صدف نورین

بنت محمد سرور قوم جٹ بُھٹہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف نورین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید ناصر ولد عبدالمجید ناصر

مسل نمبر 82843 میں سیما انجم

بنت عبدالمجید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد عزیز ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) انگوٹھی طلائی 3 گرام مالیتی -/4524 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیما انجم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ القدیر ولد عبدالمجید

مسل نمبر 82844 میں محمد اشرف

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ دوکانداری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 32 کنال زرعی اراضی واقع اگو چک سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/2800000 روپے (2) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال

مسل نمبر 82845 میں شاہ زمان خاں نعمانی

ولد محمد خاں قوم پٹھان پیشہ مزدور یعمر 81 سال بیعت 1949ء ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد غربی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع طاہر آباد غربی اندازاً مالیتی -/800000 روپے (3) مکان برقبہ 3 مرلے واقع جناح آبادی سرگودھا اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ زمان خاں نعمانی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز خان ولد شاہ زمان خان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف جنجوعہ

مسل نمبر 82846 میں مبارک احمد

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ میسن عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 82847 میں ناصرہ پروین

بنت چوہدری عبدالستار قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصرہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسیٰ ظفر

مسل نمبر 82848 میں طاہرہ جبیں

بنت عبدالستار قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ جبیں۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد ماسٹر محمد بخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف

مسل نمبر 82849 میں مصباح تنویر بٹ

بنت تنویر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح تنویر بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بٹ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد یوسف (مرحوم)

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جنت میں ایک ساتھ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ فرماتے ہیں:۔

یتیموں سے بھی حسن سلوک کرو۔ ان کا بھی خیال رکھو۔ ان کو معاشرے میں محرومیت کا احساس نہ ہونے دو اور اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں اس طرح ساتھ ہونگے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

(مرسلہ: سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

ولادت

مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت تحریر کرتے ہیں۔

مکرم ارسلان احمد رانا صاحب اور مکرمہ عطیۃ الحمید صاحبہ کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 19 مئی 2008ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود کا نام انیق میکائیل تجویز ہوا ہے نومولود مکرم رانا شمشاد احمد صاحب کا پوتا اور مکرم شیخ حمید اللہ صاحب کا نواسہ ہے اور مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 22 جون 2008ء کو فضل عمر ہسپتال کے ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔

مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان صاحب معاذ MRCP.CH(UK) بچوں کے امراض کینسر کے ماہر جو کہ شوکت خانم کینسر ہسپتال لاہور میں کام کر رہے ہیں۔ مورخہ 21 اور 22 جون 2008ء کو فضل عمر ہسپتال میں بچوں کا معائنہ کریں گے۔ معائنہ بیگم زبیدہ بانی ونگ میں ہوگا۔

احباب و خواتین سے گزارش ہے کہ استفادہ کے لئے ہسپتال تشریف لا کر پرچی روم سے اپنی پرچی بنوالیں۔

مزید معلومات کے لئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

کلاس واقفین نو

(برائے کلاس نہم و دھم)

وقف نو لوکل انجمن احمدیہ کے تحت ان واقفین نو بچوں کی ایک کلاس جنہوں نے امسال نہم جماعت کا امتحان دیا ہے مورخہ 21 تا 28 جون 2008ء کو صبح 8:30 بجے تا 9:30 بجے تک بیت مہدی میں لگائی جا رہی ہے۔ والدین اور سیکرٹریان وقف نو محلّہ جات سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو اس کلاس میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔

اسی طرح وہ واقفین نو بچے جنہوں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے۔ اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں ان کے لئے ایک کلاس مورخہ 20 جون تا 5 جولائی 2008ء بعد نماز عصر 6:30 بجے بیت المہدی میں لگائی جارہی ہے۔

زیادہ سے زیادہ واقفین نو بچوں سے استفادہ کی درخواست ہے۔

(سیکرٹری وقف نو کل انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرمہ شگفتہ خلیل صاحبہ بشیر آباد ربوہ اطلاع دیتی ہیں کہ میرے خاوند مکرم خلیل احمد صاحب ٹھیکیدار جو کہ ڈیڑھ سال قبل دوران کام چھت پر سے گر گئے تھے۔ اس دن سے تا حال صاحب فراش ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے خاوند کو معجزانہ شفا عطا فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات دلائے۔ آمین

مکرم رانا محمد اجمل خان صاحب دارالعلوم غربی صادق مثانے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں قبل ازیں دو دفعہ آپریشن ہو چکا ہے تکلیف ان دنوں پھر شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم چوہدری حمید الدین صاحب اختر دارالعلوم غربی خلیل ربوہ صاحب فراش ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا عبدالحکیم صاحب کاٹھ گڑھی دارالعلوم شرقی نور ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ میری بیٹی کا ایک پیچیدہ آپریشن فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے تقریباً 26 روز سے ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب سے معجزانہ شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

الفضل کی شرح چندہ میں اضافہ

احباب جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مہنگائی کی وجہ سے روزنامہ الفضل کی قیمت یکم جولائی 2008ء سے فی پرچہ 4 روپے سے بڑھا کر 5 روپے کر دی گئی ہے۔ اس کے مطابق خریدار حضرات کے لئے نئی شرح یہ ہوگی۔

شرح بیرون ربوہ (ڈاک خرچ شامل ہے)

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1800 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/900 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/450 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/400 روپے

شرح اندرون ربوہ

ربوہ میں چونکہ ڈاک خرچ نہیں ہوتا اس لئے ربوہ کے خریدار حضرات کے لئے نئی شرح چندہ یہ ہوگی۔

سالانہ چندہ (روزنامہ)	-/1600 روپے
ششماہی چندہ (روزنامہ)	-/800 روپے
سہ ماہی چندہ (روزنامہ)	-/400 روپے
صرف خطبہ نمبر (سالانہ)	-/400 روپے

شرح بیرون پاکستان (ڈاک خرچ شامل ہے)

براعظم ایشیا، یورپ اور افریقہ کے لئے	روزانہ -/14300 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/8800 روپے خطبہ نمبر -/3000 روپے
براعظم امریکہ و آسٹریلیا اور پیسفک جزائر (فجی) کے لئے	روزانہ -/16500 روپے ہفتہ وار پیکٹ -/10300 روپے خطبہ نمبر -/3500 روپے
بنگلہ دیش کے لئے	روزانہ -/9200 ہفتہ وار پیکٹ -/5900 روپے خطبہ نمبر -/2100 روپے

(نوٹ): مستقل خریداروں کو دوران سال روزنامہ الفضل کے خصوصی نمبر اسی قیمت پر فراہم کئے جائیں گے۔ اسی طرح ضخیم سالانہ نمبر پر بھی کوئی زائد قیمت وصول نہیں کی جائے گی۔

گلزار احمد طاہر ہاشمی

(مینیجر روزنامہ الفضل)

اعلان دار القضاء

(مکرم محمد رشید صاحب وغیرہ ترکہ محمد جیون صاحب)

مکرم محمد رشید صاحب وغیرہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم محمد جیون صاحب ولد مکرم شادی خان صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 13/34 محلّہ دارالرحمت ربوہ کل برقبہ 10 مرلہ ساڑھے سات مربع فٹ میں سے آدھا حصہ الاٹ ہے۔

ہمارے والد صاحب کے نام جو پلاٹ ہے یہ ہم دو بھائیوں مکرم محمد رشید صاحب اور عبدالسمیع اسلم صاحب کے نام بحصہ مساوی منتقل کر دیا جائے۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

1۔ مکرم محمد رشید صاحب (بیٹا)

2۔ مکرم عبدالسمیع اسلم صاحب (بیٹا)

3۔ مکرمہ سکینہ سیفی صاحبہ مرحومہ (بیٹی) ورثاء مرحومہ

(i) مکرم ظفر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)

(ii) مکرم محمد اقبال سیفی صاحب (بیٹا)

(iii) مکرمہ بشریٰ سلیمان صاحبہ (بیٹی)

(iv) مکرم انور اقبال سیفی صاحب (بیٹا)

(v) مکرم اظہر اقبال سیفی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

پہلی خاتون خلانورد

ولینٹینا تریشکووا دنیا کی پہلی خاتون خلانورد تھی۔

وہ 6 مارچ 1937ء کو دریائے وولگا (Volga) کے کنارے آباد ایک گاؤں میسلینی کوف Maslennikovo میں پیدا ہوئی تھی۔ اس کا باپ دوسری عالمی جنگ میں محاذ جنگ پر لڑتا ہوا ہلاک ہوا تھا اور اس کی ماں نے ایک سوتی مل میں کام کر کے اس کی پرورش کی تھی۔

ابتدائی تعلیم مکمل ہونے کے بعد 1954ء میں ولینٹینا نے ایک ٹائر فیکٹری میں ملازمت اختیار کی اور ایک برس بعد اپنی اور بہن کے ساتھ کپڑے کی ایک مل میں کام کرنے لگی۔ ساتھ ہی ساتھ وہ خط و کتابت کے ذریعہ تعلیم بھی حاصل کرتی رہی۔ 1959ء میں وہ ایک سپورٹس کلب کی رکن بن گئی اور پیراشوٹ کے ذریعہ چھلانگ لگانے کی مشق کرنے لگی۔

ان مشقوں میں ولینٹینا نے اتنا کمال بہم پہنچایا کہ اسے 1962ء میں خلانوردی کی تربیت کے لئے منتخب کر لیا گیا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب روس اور امریکہ خلا میں پے در پے خلانورد بھیج رہے تھے اور ہر مہم میں روس امریکہ پر سبقت حاصل کر رہا تھا۔ ایسی ہی ایک مہم خلاء میں پہلی خاتون خلانورد کے بھیجے جانے کی مہم تھی اور یہ مہم بھی روس ہی نے سر کی۔ 16 جون 1963ء کو اس نے دنیا کی پہلی خاتون خلانورد ولینٹینا تریشکووا کو خلائی جہاز ووسٹوک ششم (Vostok vi) کے ذریعے خلاء میں بھیج دیا۔

ولینٹینا تریشکووا کو 16 جون 1963ء کو صبح ساڑھے نو بجے خلا میں بھیجا گیا تھا اور وہ 70 گھنٹے 46 منٹ کی پرواز کے بعد 19 جون 1963ء کو صبح 8 بجکر 16 منٹ پر زمین پر واپس پہنچی اس دوران اس نے زمین کے مدار کے گرد 48 چکر لگائے اور مجموعی طور پر سوا بارہ لاکھ میل کا فاصلہ طے کیا۔

2 نومبر 1963ء کو ولینٹینا تریشکووا نے ایک خلا نورد اینڈ رین نکولائف Andrian Kikolayev سے شادی کر لی۔ جس نے 1962ء میں واسٹوک سوم میں زمین کے گرد 64 چکر لگائے تھے۔

خبریں

پاکستان اور امریکہ کا مہمند ایجنسی پر حملے کی تحقیقات کے لئے مشترکہ ٹیم بنانے پر اتفاق:

پاکستان اور امریکہ نے مہمند ایجنسی پر حملے کی تحقیقات کے لئے مشترکہ ٹیم کی تشکیل پر اتفاق کیا ہے جبکہ برطانیہ کے وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ انتہا پسندی سے نمٹنے کے لئے پاکستانی حکمت عملی کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ دوسری جانب وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے امریکی ہم منصب سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مہمند ایجنسی جیسے واقعات روکنے کے لئے پاکستان اور امریکہ کے مابین معلومات کا تبادلہ بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔

مہمند ایجنسی میں جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کے لئے مالی امداد کا اعلان:

وزیر اعظم سید یوسف رضا گیلانی نے صوبہ سرحد کے قبائلی علاقے مہمند ایجنسی میں امریکہ اور نیٹو فورسز کی بمباری سے جاں بحق ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کے لئے مالی امداد کا اعلان کر دیا۔ حکومتی اعلان کے مطابق جاں بحق افسران کے اہلخانہ کو دس دس لاکھ جبکہ جوانوں کے خاندانوں کو پانچ پانچ لاکھ روپے بطور مالی امداد دیئے جائیں گے۔ وزیر اعظم نے جاں بحق جوانوں اور افسران کے خاندانوں کو مالی امداد کی ادائیگی کے لئے مشیر داخلہ رحمٰن ملک کو ذمہ داری سپرد کی ہے اور انہیں ہدایت کی ہے کہ وہ فوری طور پر مالی امداد متاثرہ خاندانوں تک پہنچا دیں۔

لانگ مارچ، ہزاروں افراد کا پارلیمنٹ کے باہر اجتماع:

معزول ججوں کی بحالی کے لئے ہزاروں وکلاء اور سیاسی کارکنوں کا لانگ مارچ، قافلہ جمعہ کی شام لاہور سے اسلام آباد پارلیمنٹ ہاؤس کے سامنے پہنچا۔ لانگ مارچ کے موقع پر حکومت نے سیکیورٹی کے سخت انتظامات کئے۔ اعلیٰ فوجی افسروں کی رہائش گاہوں اور ایوان صدر کے راولپنڈی کیمپ آفس کو جانے والے راستوں کو کنٹینرز لگا کر بند کر دیا گیا۔ لانگ مارچ کے شرکاء کو سکینر دروازوں سے گزارا گیا۔ چودھری اعتزاز احسن نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ معزول ججوں کی بحالی تک یہ جدوجہد ختم نہیں ہوگی۔

سندھ نے کالا باغ سمیت بڑے ڈیم مسترد کر دیئے:

پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف زرداری کی زیر صدارت چھوٹے ڈیمز کے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس میں سندھ نے کالا باغ ڈیم سمیت بڑے ڈیموں کی تعمیر کو مسترد کر دیا۔ سندھ بھر میں 14 چھوٹے ڈیم بنانے اور ڈیمز کی فزیبلٹی کے لئے کنسلٹنٹ مقرر کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا۔ آصف زرداری نے سندھ حکومت کو چھوٹے ڈیمز کی تعمیر شروع کرنے کی ہدایت کر دی۔

پنجاب بھر میں قبضہ گروپوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ:

صوبائی حکومت نے سرگرم قبضہ مافیا ارکان کے خلاف خصوصی مہم شروع کر کے ان کے قبضہ سے سرکاری اراضی واگزار کرانے کے لئے حکمت عملی مرتب کر لی اور اس سلسلہ میں متعلقہ محکمہ کے اعلیٰ حکام کے علاوہ ضلعی افسران کو قبضہ مافیا کی فہرستیں فراہم کر دی ہیں جن کے خلاف سخت کارروائی کر کے فوری طور پر سرکاری اراضی واگزار کر کے اعلیٰ حکام کو رپورٹ ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔

چین کے تباہ کن زلزلے سے قبل مینڈکوں کی غیر معمولی نقل مکانی کا انکشاف

فرانسیسی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق چین کے تباہ کن زلزلے سے قبل زلزلہ کے مرکز کے قریب واقع علاقے میں زلزلہ آنے سے قبل لاکھوں مینڈکوں اور ٹوڈ کی وسیع پیمانے پر نقل مکانی کا مشاہدہ کیا گیا اور انٹرنیٹ پر اس حوالے سے متعدد تصاویر اور ویڈیو کلپس بھی جاری کئے گئے۔ مینڈکوں کی اس غیر معمولی نقل مکانی سے ایک بار پھر اس نظریہ کو تقویت ملی ہے کہ مختلف قدرتی آفات کے وقوع پذیر ہونے کا جانوروں کو پہلے سے علم ہو جاتا ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 16 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:09
غروب آفتاب	8:18